1۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر کہا میں جہاد کی طرف راغب ہوں۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا: راہِ خدا میں جہاد کر اگر قتل ہو جائے گا تو زندہ رہے گا تو خدا کی طرف سے رزق پائے گا اور اگر اپنی موت مرے گا تو تیرا اجر اللہ پر ہو گا اور اگر جہاد سے زندہ لوٹ آیا تو تیرے سارے گناہ یومِ ولادت سے اب تک معاف ہو جائیں گے۔ اس شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ میرے ماں باپ بوڑھے ہیں اور مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں وہ میرا جانا ناپسند کرتے ہیں۔ **رسولؐ اللہ نے فرمایا: تو رُک جا اپنے ماں باپ کے پاس رہ۔ قسم اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ ان (والدین) کا تجھ سے ایک دن یا ایک رات کا اُنس ایک سال کے جہاد سے بہتر ہے۔**

2۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا میں کس کی فرمانبرداری کروں۔ **فرمایا: اپنی ماں کی۔ اس نے کہا پھر؟ فرمایا: اپنی ماں کی۔ اس نے کہا پھر؟ فرمایا: اپنی ماں کی۔ اس نے کہا پھر؟ فرمایا اپنے باپ کی۔**

3۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کس چیز نے تم میں سے کسی کو ماں باپ سے نیکی کرنے کو منع کیا ہے۔ **خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اور وہ نیکی یہ ہے کہ ان کی طرف سے نماز پڑھے صدقہ دے، حج کرے روزہ رکھے جو کوئی اپنے ماں باپ کے ساتھ ایسی نیکی کرے گا تو اللہ اس کو اس نیکی اور صلہ رحم کے بدلے خیرِ کثیر عطا کریگا۔**

4۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا اس آیت کے متعلق والدین سے احسان کرو۔ اس احسان سے کیا مراد ہے؟ امامؑ نے فرمایا: احسان سے مراد یہ ہے کہ ان سے اچھی طرح ملو اور **انہیں کسی ایسی شے کے مانگنے کی تکلیف نہ دو جس کی انہیں ضرورت ہو چاہے وہ مالدار ہی کیوں نہ ہوں کیا خدا نے نہیں فرمایا تم ہرگز نیکی نہ پاؤ گے جب تک اپنی محبوب چیز صَرف نہ کرو۔** پھر امامؑ نے فرمایا: **خدا فرماتا ہے اگر ان دونوں (ماں، باپ) میں سے کوئی بوڑھا ہو جائے یا دونوں بوڑھے ہو جائیں تو ان سے اُف نہ کہو اور ان کو جھڑکو مت** اور فرمایا: **اگر وہ تم کو سرزنش کریں تب بھی اُف نہ کرو۔ اور اگر وہ تمہیں ماریں بھی تو بھی انہیں نہ جھڑکو اور ان سے بہت ادب سے بات کرو** اور یہ بھی فرمایا: کہ **اگر وہ تم کو ماریں تو ان سے کہو خدا آپ کی مغفرت کرے سب سے اچھا کلام یہی ہے** اور خدا نے فرمایا ہے عاجزی کے ساتھ

ان کے سامنے جھک جاؤ۔ اور امامؑ نے فرمایا: **ان کی طرف رحم اور نرم دلی سے دیکھو اور ان کی آواز پر اپنی آواز اونچی نہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ ان کے ہاتھوں سے بلند نہ کرو اور اپنا قدم ان کے قدم سے آگے نہ بڑھاؤ۔**

5۔ راوی کہتا ہے میں نے امام علیؑ رضا علیہ السلام سے کہا کیا میں دعا کروں اپنے والدین کیلئے ایسی حالت میں کہ وہ مذہبِ حق نہ رکھتے ہوں۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: **دعا کر اور ان کی طرف سے صدقہ دے اور اگر وہ زندہ ہوں تو باوجود حق پر نہ ہونے کے ان کی مدارات کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں رحمت کے ساتھ بھیجا گیا ہوں نہ کہ نافرمانی کی تعلیم کیلئے۔**

6۔ راوی کہتا ہے میں نصرانی تھا پھر اسلام لے آیا اور میں نے حج کیا اسی زمانہ میں میں حضر ابو عبد اللہ علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا میں پہلے نصرانی تھا، اب مسلمان ہوں۔ (امامؑ نے) فرمایا: تو نے اسلام میں کیا بات دیکھی ؟ میں (راوی) نے کہا اللہ کا یہ قول باعثِ ہدایت ہوا " اے رسولؐ ! تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے لیکن ہم نے تو اس نبوت کو ایک نور قرار دیا ہے اس سے جسے ہم چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں "(سورۃ الشوریٰ آیت 52)۔ امامؑ نے فرمایا: خدا نے تجھے ہدایت کی، پھر تین بار فرمایا: خدایا اسے ثابت قدم رکھ۔ پھر (امامؑ نے فرمایا) دریافت کر جو چاہتا ہے۔ میں نے کہا میرے ماں اور باپ نصرانی ہیں اور میرے خاندان والے بھی اور ماں اندھی ہے کیا میں اس کے ساتھ رہوں اور ان برتنوں میں کھاؤں۔ (امامؑ نے) فرمایا: کیا وہ سور کا گوشت کھاتے ہیں ؟ میں نے کہا نہیں۔ (امامؑ نے) فرمایا: تو کوئی مضائقہ نہیں

تو اپنی ماں کی نگرانی (خدمت) کر اور بہ نیکی پیش آ اور اگر وہ مر جائے تو اس کو کسی دوسرے کے سپرد نہ کرنا تو خود تمام امور بجالانا اور کسی کو خبر نہ کرنا کہ تو میرے آیا تھا یہاں تک کہ تو منیٰ میں انشاء اللہ میرے پاس پہنچ جائے۔

راوی کہتا ہے کہ جب میں امامؑ کے پاس منیٰ میں آیا تو میں نے دیکھا کہ امامؑ کے گرد لوگ جمع ہیں گویا حضرتؑ معلم صبیان ہیں کوئی کچھ پوچھتا ہے کوئی کچھ، جب میں کوفہ واپس آیا تو میں نے ماں سے مہربانی کا برتاؤ کیا۔ اس نے مجھ سے کہا۔ جب تو میرے دین پر تھا اس وقت تو تو نے کبھی ایسا نہ کیا تھا جب سے تو نے ہمارا دین چھوڑا اور اسلام میں داخل ہوا میں نے ایسا عمل تجھ سے کبھی نہ دیکھا۔ میں نے کہا ہمارے نبیؐ کی اولاد میں ایک شخص ہیں انہوں نے ایسا حکم دیا ہے۔ اس نے کہا کیا یہ شخص نبی ہے میں نے کہا نہیں وہ نبی کے فرزند ہیں اس نے کہا یہ تو نبی ہی ہے ایسی نصائح تو انبیاء ہی کرتے ہیں۔ میں کہا ہمارے نبیؐ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔ یہ ان کے فرزند ہیں ۔ اس نے کہا بیٹا تیرا دین بہتر دین ہے مجھے اس کے متعلق بتا، میں نے سمجھایا تو وہ مسلمان ہو گئی۔ میں نے اس کو احکام دین کی تعلیم دی اس نے ظہر و مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی، پھر وہ بیمار پڑی اس نے مجھ سے کہا جو تو نے مجھے تعلیم دی تھی اس کا اعادہ کر، میں نے اعادہ کیا۔ اس نے اقرار کیا اور مر گئی۔ جب صبح ہوئی تو مسلمان جمع ہوئے اس کو غسل دیا، میں نے نمازِ جنازہ پڑھی اور اسے قبر میں اتارا۔

(الشافی، کتاب الایمان والکفر، ترجمہ اصولِ کافی، جلد 4 صفحہ 51)